احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 16 مئی 2008ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 16 مئی 2008ء 10 جمادی الاول 1429 ہجری 16 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 110

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہ ہے کہ بداعمالی کا نتیجہ بداعمالی ہوتا ہے۔...... کے لئے خدا تعالیٰ کا قانون قدرت ہے کہ ایک نیکی سے دوسری نیکی پیدا ہو جاتی ہے۔ مجھے یاد آیا تذکرۃ الاولیاء میں میں نے پڑھا تھا کہ ایک آتش پرست بڈھا نوے برس کی عمر کا تھا۔ اتفاقاً بارش کی جھڑی جو لگ گئی تو وہ اس جھڑی میں کوٹھے پر چڑیوں کے لئے دانے ڈال رہا تھا۔ کسی بزرگ نے پاس سے کہا کہ ارے بڈھے تو کیا کرتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ بھائی چھ ست روز متواتر بارش ہوتی رہی ہے۔ چڑیوں کو دانہ ڈالتا ہوں۔ اس نے کہا کہ تو عبث یہ حرکت کرتا ہے۔ تو کافر ہے۔ تجھے اجر کہاں۔ بوڑھے نے جواب دیا۔ مجھے اس کا اجر ضرور ملے گا۔ بزرگ صاحب فرماتے ہیں کہ میں حج کو گیا تو دور سے دیکھتا ہوں کہ وہی بڈھا طواف کر رہا ہے۔ اس کو دیکھ کر مجھے تعجب ہوا اور جب میں آگے بڑھا تو پہلے وہی بولا کیا میرے دانے ڈالنا ضائع گیا۔ یا ان کا عوض ملا؟

اب خیال کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کافر کی نیکی کا اجر بھی ضائع نہیں کیا۔ تو کیا...... کی نیکی کا اجر ضائع کر دے گا؟ مجھے ایک صحابی کا ذکر یاد آیا۔ کہ اس نے کہا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے اپنے کفر کے زمانہ میں بہت سے صدقات کئے ہیں کیا ان کا اجر مجھے ملے گا۔ آپ نے فرمایا کہ وہی صدقات تو تیرے اسلام کا موجب ہو گئے ہیں۔

نیکی ایک زینہ ہے.......... اور خدا کی طرف چڑھنے کا۔ لیکن یاد رکھو کہ نیکی کیا چیز ہے۔ شیطان ہر ایک راہ میں لوگوں کی راہ زنی کرتا ہے اور ان کو راہ حق سے بہکاتا ہے۔ مثلاً رات کو روٹی زیادہ پک گئی اور صبح باسی بچ رہی۔ عین کھانے کے وقت کہ اس کے سامنے اچھے کھانے رکھے ہیں۔ ابھی ایک لقمہ نہیں لیا کہ دروازہ پر آ کر فقیر نے صدا کی اور روٹی مانگی۔ کہا کہ باسی روٹی سائل کو دے دو۔ کیا یہ نیکی ہوگی؟ باسی روٹی تو پڑی ہی رہنی تھی۔ تنعم پسند اسے کیوں کھانے لگے؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ویطعمون .... (الدھر:9) یہ بھی معلوم رہے کہ طعام کہتے ہی پسندیدہ طعام کو ہیں۔ سڑا ہوا باسی طعام نہیں کہلاتا۔ الغرض اس رکابی میں سے جس میں ابھی تازہ کھانا لذیذ اور پسندیدہ رکھا ہوا ہے۔ کھانا شروع نہیں کیا۔ فقیر کی صدا پر نکال دے تو یہ تو نیکی ہے۔

بیکار اور نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ نیکی کا دروازہ تنگ ہے پس یہ امر ذہن نشین کر لو کہ نکمی چیز کے خرچ کرنے سے کوئی اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ نص صریح ہے: لن تنالوا البر ...... (آل عمران: 93) جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا۔ اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے اور حقیقی نیکی کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو کیونکر کامیاب اور بامراد ہو سکتے ہو۔

کیا صحابہ کرامؓ مفت میں اس درجہ تک پہنچ گئے جوان کو حاصل ہوا۔ دنیاوی خطابوں کے حاصل کرنے کے لئے کس قدر اخراجات اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ تب کہیں جا کر ایک معمولی خطاب جس سے دلی اطمینان اور سکینت حاصل نہیں ہو سکتی۔ ملتا ہے۔ پھر خیال کرو کہ رضی اللہ عنہم کا خطاب جو دل کو تسلی اور قلب کو اطمینان اور مولیٰ کریم کی رضامندی کا نشان ہے۔ کیا یونہی آسانی سے مل گیا؟

بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہو سکتی۔ جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں۔ خدا ٹھگا نہیں جا سکتا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تکلیف کی پروا نہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے۔

......پس یاد رکھو کہ صرف لفاظی اور لسانی کام نہیں آ سکتی۔ جب تک کہ عمل نہ ہو۔ محض باتیں عنداللہ کچھ بھی وقعت نہیں رکھتیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کبر مقتا عند اللہ ...... (الصّف:4)

(ملفوظات جلد اول ص 46)

دنیا کی محبت

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

دنیا کی بے رغبتی دل اور بدن کو راحت دیتی ہے جبکہ دنیا کی بہت زیادہ محبت غم اور حزن پیدا کرتی ہے اور بے کاری انسان کو سنگدل بنا دیتی ہے۔

(مسند الشہاب باب الزھد فی الدنیا حدیث نمبر:287 جلد 1 صفحہ 188)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
’’تم نمازوں کی پابندی کی نوجوانوں میں عادت پیدا کرو‘‘
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 29,28)

داخلہ عائشہ اکیڈمی

(دینیات کلاس)

دینیات کلاس میں داخلہ برائے فرسٹ سمیسٹر 2008ء مورخہ 2 مئی سے شروع ہو چکا ہے۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ داخلہ کیلئے کم از کم معیار میٹرک ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی اور علمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کر سکتی ہیں۔ دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ نصابی کتب طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ -/20 روپے ماہانہ فیس -/10 روپے ہے عمر کی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخل ہو کر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

فون نمبر: 047-6211270

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

خالی آسامیاں

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ / رجسٹرار / نرسنگ آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فوری ضرورت ہے۔

☆ ای این ٹی سپیشلسٹ
☆ انستھیٹک رجسٹرار
☆ نرسنگ انسٹرکٹر
☆ نرسز میل / فی میل
☆ ریڈیوگرافر اور لیبارٹری اسسٹنٹ

کوالیفائیڈ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 483)

26-27 مئی 1908ء کے تاریخ ساز دن

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب (ولادت یکم جنوری 1870ء وفات 10 فروری 1945ء) کی رقم فرمودہ ڈائری کا ایک بیش قیمت ورق:۔

26 مئی .... آج حضرت اقدس مسیح موعود ....رئیس قادیان کا انتقال ہو گیا........ جنازہ کے لے جانے اور ریل کی گاڑیوں کا انتظام کیا گیا۔ مجھ کو بھی چونکہ جنازہ کے ساتھ جانا تھا۔ میں اپنی کوٹھی پر آیا اور سامان سفر کرنے آیا اس وقت کوئی دو بجے تھے۔ اس کے بعد تین بجے پھر خواجہ صاحب کے مکان پر پہنچا وہاں جنازہ پڑھا گیا تھا۔ حضرت اقدس کی شکل نہایت منور تھی اور کسی قدر سرخی بھی رخساروں پر تھی۔ مستورات چار بجے روانہ ہو گئیں پھر جنازہ اس کے بعد اٹھایا گیا۔ سٹیشن پر پہنچ کر صندوق گاڑی میں رکھ کر اس میں پانچ من برف ڈالی گئی۔ پھر حضرت اقدس کو صندوق میں رکھا گیا کیونکہ سٹیشن تک چارپائی پر حسب معمول جنازہ لایا گیا تھا صندوق میں بند نہ کیا گیا تھا............خلاصہ یہ کہ ریل ساڑھے پانچ بجے روانہ ہوئی اور ہم سب نے بخیر و خوبی امرتسر پہنچے۔ امرتسر میں نماز پڑھی اور کھانا کھایا اور پھر وہاں سے چل کر دس بجے بٹالہ پہنچے۔ رات بٹالہ بسر کی۔ حضرت اقدس کا جسم مبارک صبح دو بجے صندوق سے نکال کر چارپائی پر رکھا اور کثیر جماعت احمدیوں کی، ہاتھوں ہاتھ جنازہ قادیان کو لے کر چلی صندوق اور برف (گڈے پر) پیچھے آتا رہا۔

27 مئی اس کے بعد کوئی چار بجے مستورات روانہ ہوئیں اور ہم بھی نماز پڑھ کر روانہ ہوئے۔ کوئی آٹھ بجے جنازہ اور ہم سب قادیان میں پہنچے۔ جنازہ باغ میں لا کر بڑے مکان میں رکھا گیا۔ پل سے جماعت قادیان بھی آ شامل ہوئی۔ کوئی نو بجے مستورات بھی آ گئیں۔ ہم ان کو پہنچا کر واپس آئے۔

اکابر سلسلہ احمدیہ مثل خواجہ کمال الدین، شیخ رحمت اللہ، ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب، ڈاکٹر یعقوب بیگ، مولوی محمد علی میرے مکان پر اکٹھے ہوئے۔ میں بھی حاضر تھا اور میاں محمود کو بھی تکلیف دی گئی خلیفہ کے متعلق مشورہ ہوا۔ سب نے بالاتفاق حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب کو خلیفہ تجویز کیا اور میاں محمود صاحب نے بھی کشادہ پیشانی سے اس پر رضامندی ظاہر کی۔ بلکہ کہا کہ حضرت مولانا سے بڑھ کر کوئی نہیں اور خلیفہ ضرور ہونا چاہئے اور حضرت مولانا خلیفہ ہونے چاہئیں۔ ورنہ اختلاف کا اندیشہ ہے اور حضرت کا ایک الہام ہے کہ اسی جماعت کے دو گروہ ہوں گے۔ ایک کی طرف خدا ہوگا۔ اور یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے۔ اس کے بعد ہم سب باغ گئے اور وہاں میر ناصر نواب صاحب سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی حضرت مولانا کا خلیفہ ہونا پسند کیا۔ پھر خواجہ کمال الدین صاحب جماعت کی طرف سے حضرت (اماں جان) کے پاس تشریف لے گئے۔ انہوں نے کہا۔ میں کسی کی محتاج نہیں اور نہ محتاج رہنا چاہتی ہوں۔ جس پر قوم کا اطمینان ہے اس کو خلیفہ کیا جائے اور حضرت مولانا کی سب کے دل میں عزت ہے وہی خلیفہ ہونے چاہئیں۔ اس کے بعد حضرت مولانا کو بھی تکلیف دی گئی۔ حضرت مولانا کے ہاتھ پر ہم سب نے معہ فرزندان و میر صاحب قریباً بارہ سو آدمی نے باغ کے درختوں کے نیچے بیعت کی۔ اس کے بعد ہم سب واپس آئے اور کھانا کھایا۔ پھر نماز ظہر پڑھ کر تمام لوگ باغ میں جمع ہوئے اور نماز عصر پڑھ کر جنازہ پڑھا گیا اور پھر حضرت مولانا نے ایک خطبہ پڑھا۔ بیعت کے وقت اور خطبہ کے وقت عجب نظارہ تھا۔ کوئی آنکھ نہ تھی جو پرنم نہ تھی۔ بعد خطبہ سب حضرت اقدس کا چہرہ دیکھنے کے لئے گئے۔ پھر اس کے بعد حضرت اقدس کا جنازہ قبر پر لے جایا گیا اور حضرت اقدس کے جسم نورانی کو سپرد خاک کیا۔ یہ ساڑھے پانچ بجے کا وقت تھا۔ گرمی کا یہ عالم مگر جسم میں کسی قسم کا فتور نہ تھا۔ چہرہ مبارک بالکل صاف تھا۔ کسی قسم کی بے رونقی نہ تھی۔ اس کے بعد ہم سب واپس آئے اور رات کو سو رہے۔''

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم حصہ دوم صفحہ 535-536 مطبوعہ انتظامی پریس حیدرآباد دکن طبع یکم دسمبر 1943ء مصنف حضرت شیخ محمود احمد عرفانی و حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الکبیر)

حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود نے اپنے مقدس باپ اور محبوب آقا کے داغ مفارقت پر یہ تڑپا دینے اور رُلا دینے والے اشعار کہے

اے مسیحا تیرے سودائی جو ہیں
ہوش میں بتلا کہ ان کو لائے کون
تُو تو واں جنت میں خوش اور شاد ہے
ان غریبوں کی خبر کو آئے کون
مانتا ہوں صبر کرنا ہے ثواب
پر دلِ نادان کو سمجھائے کون

کون دے دل کو میرے صبر و قرار
اشک خونیں آنکھ سے پونچھوائے کون

(''بدر'' قادیان 27 مئی 1909ء صفحہ 3)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب امیر ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب مورخہ 17-اپریل 2008ء کو حرکت قلب بند ہونے کے باعث اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ 18/اپریل 2008ء کو خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کے آبائی قبرستان واقع چک نمبر 327/H-R مروٹ ضلع بہاولنگر میں تدفین عمل میں آئی بعد تدفین مکرم ظہیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ مرحوم مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 327-HR فورٹ مروٹ کے چچا اور مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔

آپ کے والد حضرت چوہدری رحمت اللہ صاحب کو حضرت مسیح موعود کے رفیق ہونے کی سعادت حاصل تھی۔ آپ بڑے صابر و شاکر عفو درگزر سے کام لینے والے، مخلوق خدا سے گہری ہمدردی سے پیش آنے والے تھے۔ بڑی باقاعدگی سے پانچوں وقت نمازوں کے لئے حاضر ہونے اور تہجد بھی پابندی کے ساتھ ادا کرتے۔ خلیفہ وقت سے بے انتہا محبت تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترمہ صبیحہ مجید صاحبہ سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم عبدالمجید بھٹی صاحب ترگڑی تحصیل و ضلع گوجرانوالہ مورخہ 7 مارچ 2008ء کو بعمر 52 سال وفات پا گئے۔ آپ حضرت موجدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھے اور مکرم مولوی بشیر احمد اختر صاحب سابق مربی انچارج کینیا کے بھتیجے تھے۔ آپ چھ سال قائد مجلس خدام الاحمدیہ انیس سال سیکرٹری مال اور پانچ سال نائب صدر کے طور پر دینی خدمات بجا لاتے رہے۔ آپ ایک شفیق باپ، فرض شناس خاوند، مہربان استاد، بہت ملنسار اور نیک سیرت انسان تھے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز عصر مرحوم کے چچا مکرم عبدالرشید صاحب نے ترگڑی میں پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ترگڑی میں تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے ہی کرائی۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور سات بچیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد سلیمان صاحب ابن مکرم میاں محمد ابراہیم جمونی صاحب دارالعلوم غربی خلیل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب نائب ناظر امور عامہ کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری فیروز خان صاحب بعمر 86 سال لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 28- اپریل 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئیں۔ اسی روز بعد نماز عشاء بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی مرحومہ نیک اور پابند صوم و صلوٰۃ تھیں مرحومہ نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ راج بی بی صاحبہ ترکہ مکرم امیر علی بھٹی صاحب)

مکرمہ راج بی بی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم امیر علی بھٹی صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 23/22 محلہ دارالیمن ربوہ برقبہ دس مرلہ میں سے صرف 5 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 5 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ تفصیل جملہ ورثاء۔

1۔ مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب
2۔ مکرمہ آمنہ شاہین صاحبہ مرحومہ (بیٹی)
ورثاء مرحومہ
(i) مکرم قاسم انصار صاحب (بیٹا)
(ii) مکرمہ ثمرۃ العین صاحبہ (بیٹی)
(iii) مکرم اعظم فیروز صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ ریحانہ یاسمین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم زبیر احمد مبشر صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم منصور احمد بھٹی صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ زینب خاتون صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ راج بی بی صاحبہ (بیوہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نائیجیریا

8

بیت الرحیم کا افتتاح، رقیم پریس کا معائنہ اور شہر الورین میں آمد

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 اپریل 2008ء

صبح پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طاہر، اوجوکورو تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق اوجوکورو (Ojokoro) سے ابادان (Ibadan) اور پھر وہاں سے الورین (Ilorin) کے لئے روانگی تھی۔

صبح دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور نے امیر صاحب نائیجیریا کو ہدایت فرمائی کہ بیت کے مینار وغیرہ کی تعمیر مکمل کریں فرمایا ایک سال کے اندر اندر جو بھی کام باقی ہے اس کو مکمل کریں۔

رقیم پریس کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور نے رقیم پریس نائیجیریا کا معائنہ فرمایا اور پریس کے مختلف شعبہ جات اور مشینیں دیکھیں۔ پریس سے شائع ہونے والا لٹریچر بھی دیکھا۔ آخر پر پریس کے سٹاف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

پریس کے وزٹ کے بعد جب حضور انور باہر تشریف لائے تو سفید اور سبز لباس میں ملبوس بچیاں کورس کی صورت میں خیر مقدمی گیت گا رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے ان بچیوں کے پاس کھڑے رہے اور ان کی نظمیں سنتے رہے۔

ابادان میں آمد

دس بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور پولیس کے Escort میں قافلہ اوجوکورو سے ابادان کے لئے روانہ ہوا۔ اوجوکورو سے ابادان (Ibadan) کا فاصلہ 150 کلومیٹر ہے۔ ابادان شہر براعظم افریقہ میں آبادی کے لحاظ سے دوسرا بڑا شہر ہے اور بڑے وسیع رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ ابادان شہر اور اس سے ملحقہ مضافات میں ہماری 48 جماعتیں اور 48 بیوت الذکر ہیں۔ ابادان شہر سے باہر مین ہائی وے پر احباب جماعت کی کثیر تعداد اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھی۔ شہر کی مختلف جماعتوں کے لوگ صبح سے ہی حضور انور کے استقبال کے لئے جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ مردوزن بچے بوڑھے ہر ایک خوشی ومسرت سے معمور اپنے آقا کی راہ تک رہا تھا۔ ہر ایک کی نظریں اس راہ پر لگی ہوئی تھیں جہاں سے حضور انور کی گاڑی کو Escort کرنے والی پولیس کی گاڑی کے سائرن کسی وقت بھی سنائی دے سکتے تھے۔

سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی پر نظر پڑتے ہی احباب جماعت نے نعرے لگانے شروع کر دیئے، حضور انور کی کار اپنے ان عشاق کے قریب آکر رکی تو یہ سارا علاقہ فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا۔ ایک ہجوم تھا جو مسلسل نعرے بلند کر رہا تھا۔ ہر طرف سے اھلاً وسھلاً و مرحبا کی آوازیں آرہی تھیں۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے باہر تشریف لائے تو عشق و محبت اور اپنے پیارے آقا کے دیدار کو ترسے ہوئے ان دیوانوں سے رہا نہ گیا نعرے تو پہلے سے ہی بلند ہو رہے تھے لیکن جو آنسو تھمے ہوئے تھے وہ بہہ نکلے اور ضبط کے پیمانے ٹوٹ گئے۔ حضور انور کچھ دیر اپنے ان جان نثاروں کے درمیان کھڑے رہے اور پھر یہاں سے ہوٹل Premier کے لئے روانگی ہوئی۔ جماعت نے دوپہر کے کچھ دیر قیام کے لئے اس ہوٹل میں انتظام کیا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے 1980ء کے دورہ نائیجیریا کے دوران ابادان کے سفر میں اسی ہوٹل میں قیام فرمایا تھا۔

پونے دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل Premier پہنچے اور یہاں 15 منٹ کے قیام کے بعد نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے لئے ابادان (Ibadan) شہر کے علاقہ اپاٹا (Apata) کی طرف روانہ ہوئے۔ یہاں حال ہی میں جماعت کو بڑی خوبصورت دومنزلہ بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق ملی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بیت کا نام بیت الرحیم رکھا۔ آج اس بیت کے افتتاح کا پروگرام تھا۔

بیت الرحیم کا افتتاح

دوپہر اڑھائی بجے حضور انور بیت الرحیم پہنچے جہاں ایک جم غفیر نے حضور انور کا استقبال کیا۔ اردگرد کی سڑکیں، راستے، مکانوں کی چھتیں احمدی احباب سے بھری ہوئی تھیں۔ اردگرد کے راستوں پر پارک کی ہوئی گاڑیوں کی چھتوں پر بھی احباب کھڑے تھے اور ہر طرف ایک شور برپا تھا۔ نعروں سے یہ سارا علاقہ گونج رہا تھا۔ مردوخواتین، بچے بوڑھے ہر ایک اپنے پیارے آقا کے دیدار کا شرف پا رہا تھا۔ آنکھیں سیراب ہو رہی تھیں اور دل تسکین پا رہے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کے نعروں کا جواب دیا۔

بعد ازاں پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا اور امیر صاحب نائیجیریا نے اپنا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت الذکر کی بیرونی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور بیت کے اندر تشریف لے گئے اور ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب بیت سے باہر تشریف لائے تو ناصرات کا ایک گروپ کورس کی شکل میں استقبالیہ نغمات پڑھ رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ ان بچیوں کے پاس تشریف لے گئے اور ان کی نظمیں سنتے رہے۔ حضور انور نے ان سب بچیوں کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے۔

بعد ازاں یہاں سے واپس ہوٹل Premier کے لئے روانگی ہوئی۔ جہاں دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

الورین میں آمد

پونے پانچ بجے ہوٹل Premier سے الورین (Ilorin) کے لئے روانگی ہوئی۔ ابادان (Ibadan) سے الورین (Ilorin) کا فاصلہ 170 کلومیٹر ہے۔ ابادان شہر کے اندر جگہ جگہ سڑک کے دونوں طرف جماعتیں اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے کھڑی تھیں۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے ان عشاق کے قریب پہنچتے تو گاڑی بہت آہستہ ہو جاتی۔ حضور انور ہاتھ ہلا کر ان کے نعروں کا جواب دیتے۔ ہر طرف سے اھلاً وسھلاً و مرحبا کی صدائیں بلند ہوتیں۔ بچیاں اور بچے بھی خوبصورت لباس پہنے ہوئے اپنے آقا کی آمد پر اپنی لوکل زبان میں استقبالیہ گیت گاتے۔ سڑک پر رواں دواں مسافر اور اردگرد دکانوں، بازاروں اور آباد علاقوں کے مکین حیرت زدہ ہو کر یہ نظارہ دیکھتے ابادان (Ibadan) شہر کی سڑکوں اور چوراہوں پر انہوں نے پہلے کبھی یہ مناظر نہیں دیکھے تھے۔ ابادان شہر اور ملحقہ مضافات میں 48 جماعتیں ہیں۔ یہ شہر احمدیہ جماعتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لئے اس شہر سے گزرنے والے ہر راستہ پر حضور انور کے فدائی اور جان نثار اپنے آقا کی راہ تک رہے ہوتے۔ بعض جماعتیں تو دو دو تین تین گھنٹوں سے ان مبارک گھڑیوں کے انتظار میں کھڑی تھیں جب ان کے سامنے سے ان کے دل و جان سے پیارے آقا کا گزر ہونا تھا اور انہیں دیدار کے لمحات نصیب ہونے تھے۔ جب حضور انور کی گاڑی ان کے پاس سے انتہائی آہستہ ہو کر گزرتی تو یہ لوگ گاڑی کے اس قدر قریب ہوتے کہ حضور انور کی طرف کی Window کے شیشہ پر اپنے ہاتھ ملتے اور برکت کے حصول کے لئے اپنے چہروں پر پھیرتے۔ گاڑی کے ساتھ ساتھ کافی دور تک دوڑتے اور اپنی پیاس بجھا کر خوشی ومسرت سے اچھلتے کودتے واپس لوٹتے۔ یہ سلسلہ ابادان سے الورین کے سفر کے دوران جگہ جگہ جاری رہا۔ راستہ میں Oshobo، Monata، Offa اور Oro سرکٹ کی جماعتوں نے بھی مین ہائی وے پر کھڑے ہو کر اپنے آقا کو خوش آمدید کہا اور اپنی محبت اور فدائیت کا اظہار کیا۔

سورج غروب ہو چکا تھا۔ لیکن سفر ابھی جاری تھا اور رات کی تاریکی میں بھی یہ عشاق نہ جانے کب سے اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے کھڑے تھے۔ راستہ تاریک تھا۔ ان کے چہروں پر پڑنے والی گاڑیوں کی روشنیاں ان کے وجود کا پتہ دیتی تھیں اور ان روشنیوں میں حضور انور کو دیکھتے ہی ان کے چہرے خوشی سے چمک اٹھتے تھے، نعرے بلند کرتے اور ہاتھ اٹھاتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہتے اور یہ لوگ اس اندھیری رات میں اپنے دلوں کو روشن کئے ہوئے اور محبت و وفا کی شمعیں جلائے ہوئے اپنے گھروں کو لوٹتے۔ انہی روح پرور مناظر کے ساتھ رات پونے نو بجے قافلہ Ilorin شہر پہنچا۔ جہاں مقامی جماعت نے رات کے قیام کے لئے Royalton Palace ہوٹل میں انتظام کیا تھا۔ ہوٹل کے احاطہ میں موجود احباب جماعت الورین نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ نعرے بلند کئے اور بچیوں نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ بچوں اور بچیوں کے گروپس کورس کی شکل میں اللہ کی حمد وثنا پر مشتمل گیت پڑھ رہے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور ہوٹل کے اندر تشریف لے گئے۔

بیت الذکر الورین اس ہوٹل سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے امیر صاحب Nigeria سے آئندہ کے پروگرام کے تعلق میں بعض امور دریافت فرمائے اور ہدایات دیں۔ بعد ازاں حضور انور واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

الورین کا تعارف

الورین (Ilorin) کا شہر لیگوس سے 300 کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔ اس شہر اور علاقے کی آبادی یوروبا قبیلے سے تعلق رکھتی ہے لیکن یہاں کی امارت فولانی قبیلے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لئے اس شہر کو نارتھ کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ الورین کو اسلامی شہر سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہاں سے اسلام جنوب لیگوس تک پھیلا

ہوا ہے۔ یہاں فولانی ہاؤس امارت کی وجہ سے لوگ اسلام سیکھنے آتے تھے اور یہاں سے مدرسوں سے امام تیار کر کے پورے جنوب اور یوروبا قبیلے میں اسلامی تعلیم کے لئے بھیجے جاتے تھے۔ اسی لئے الورین (Ilorin) کو ساؤتھ کا سکوٹو (Sokoto) کہا جاتا ہے۔

1970ء میں الورین شہر سے باہر چند لوگوں نے احمدیت قبول کی پھر ان کے ذریعہ اس شہر میں احمدیت داخل ہوئی۔ الورین کوارا سٹیٹ کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ یہاں کے لوگ بڑے سخت اور کٹر ہیں۔ کوارا سٹیٹ میں چھ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔

1996ء میں جب جماعت نے ریڈیو کوارا پر جماعت کے پروگرام شروع کئے تو مذہبی لوگوں کی طرف سے شدید مخالفت ہوئی۔ اور وہ یہ معاملہ امیر آف الورین الحاجی ابراہیم ذولو گمباری کے پاس بطور شکایت لے کر گئے کہ جماعت کا پروگرام بند کیا جائے۔ مگر امیر آف الورین نے انکار کر دیا۔ امیر نے مزید کہا کہ الورین میں عیسائی اتنے مضبوط ہو رہے ہیں۔ چرچ بن رہے ہیں۔ سارے ریڈیو پروگرام انہوں نے خریدے ہوئے ہیں۔ آپ ان کا مقابلہ کیوں نہیں کرتے۔ ان کے متعلق پلان کیوں تیار نہیں کرتے؟ اس پر سب مخالف خاموش ہو گئے۔

الورین (Ilorin) میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ترقی کر رہی ہے۔

دلائی لامہ کون ہے؟

دلائی لامہ ایک خطاب ہے، جو تبت کے بھکشوؤں کے روحانی رہنما کو دیا جاتا ہے۔ بیسویں صدی تک تبت کی حکمرانی دلائی لامہ ہی کے پاس رہی تھی۔ دلائی لامہ کا نائب پین چن لامہ ہوتا ہے۔ موجودہ دلائی لامہ Tenzin Gyatso چودھویں دلائی لامہ ہیں اور وہ بھارت میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ 1935ء میں تبت میں پیدا ہوئے۔ دنیا میں بھکشوؤں کے سب سے جانے پہچانے رہنما کو 1989ء میں امن کا نوبیل انعام 2006ء میں کینیڈا کی اعزازی شہریت اور 2007ء میں امریکی کانگریس کی طرف سے گولڈ میڈل دیا گیا۔ موجودہ دلائی لامہ کرشماتی شخصیت کے مالک ہیں اور وہ پہلے دلائی لامہ ہیں، جنہوں نے مغربی ممالک کے دورے کئے۔ دلائی لامہ کے بھارتی حکومت کے ساتھ بھی قریبی تعلقات ہیں۔ انہوں نے دھرم شالہ، بھارت میں جلاوطن تبت کی حکومت قائم کی جسے "طل لاسہ" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ بھارت میں تقریباً 80 ہزار تبتی باشندے پناہ گزین ہیں۔ دلائی لامہ کی درخواست پر اقوام متحدہ نے 1959ء، 1961ء اور 1965ء میں تین قراردادیں منظور کیں، جن میں چین پر زور دیا گیا کہ وہ تبتی باشندوں کے انسانی حقوق کا احترام کرے۔

(جنگ سنڈے میگزین 13 اپریل 2008ء)

مکرم لطیف احمد ملک صاحب

دنیا کا عجوبہ۔ نیاگرافال کی سیر

اللہ تعالیٰ رحیم و کریم نے خاکسار کو اپنے کمال فضل سے "سیروا فی الارض" کے تحت سیر کرنے کے بے شمار مواقع عطا فرمائے ہیں۔ میری پیدائش کلر کہار ضلع چکوال کی ہے جہاں لوگ سیر کرنے آتے ہیں۔

خاکسار آجکل کینیڈا میں رہائش پذیر ہے۔ کینیڈا میں دنیا کے ایک عجوبے نیاگرافال کی سیر کی اللہ تعالیٰ نے ہمت اور توفیق دی دو دفعہ یہ آبشار دیکھ آیا ہوں جتنی دیر وہاں رہا سبحان اللہ کا ورد کرتا رہا۔

کینیڈا میں جونہی برفباری ختم ہوتی ہے سیاح نیاگرافال دیکھنے کے لئے اُمڈ پڑتے ہیں۔ نیاگرافال ٹورانٹو شہر سے تقریباً اسی میل جنوب مشرق میں واقع ہے۔ بذریعہ کار جایا جائے تو تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ لگ جاتا ہے۔ یہ فال امریکہ اور کینیڈا کے بارڈر پر واقع ہے۔ فال کے بہتے پانی کے ایک طرف امریکہ کا شہر بفالو (Buffalow) ہے تو دوسری طرف کینیڈا کا شہر نیاگرا ہے فال کا پانی تقریباً پونے دوسوفٹ کی بلندی سے گرتا ہے اور مقدار کے لحاظ سے تقریباً چھ لاکھ گیلن فی سیکنڈ گرتا ہے۔ گرنے سے پہلے پانی کی رفتار تقریباً 60/65 کلو میٹر فی گھنٹہ ہوگی۔ اس کا سارا پانی امریکہ سے آتا ہے۔ یہ سیدھا نہیں بلکہ نیم دائرہ کی شکل میں گرتا ہے۔ پانی کی مقدار اور رفتار کے سبب رُخ بدلتی ہوائیں چلتی ہیں اور اپنی گود میں پانی مانند پُھوار لئے پھرتی ہیں اور جب ان پر سورج کی شعاعیں پڑتی ہیں تو کئی قوس قزاح رقص کرتی نظر آتی ہیں یہ نظارہ ناقابل فراموش ہوتا ہے۔

سیاح پہلے تو وہاں پہنچتے ہیں جہاں سے پانی نیچے گر رہا ہوتا ہے۔ خوب چہل پہل ہوتی ہے۔ دنیا کے ہر ملک کے باشندے یہاں دیکھنے میں آتے ہیں۔ حفاظتی جنگلے کے ساتھ ساتھ انواع واقسام کے خوبصورت پھولوں کی بھرمار ہے۔ نچلی سطح پر جو چھوٹے شپ چل رہے ہوتے ہیں اور ان کا اور ان کے سواروں کا نظارہ کرنے کے لئے بڑی بڑی دوربینیں نصب ہیں۔ نیچے پانی کی طرف جانے کے لئے دو غار نما راستے ہیں ایک راستہ تو بلندی کے نصف تک جاتا ہے اس کے لئے ٹکٹ خریدنا پڑتا ہے۔ چونکہ گرتے پانی کے نزدیک جانا ہوتا ہے اس لئے ٹکٹ دینے والے ہی رین کوٹ بھی دیتے ہیں۔ گرتے پانی کی مقدار اور تیزئ رفتار ہوا کو متحرک کرتی ہے اس تیز رخ بدلتی ہوا میں پانی کی بوندیں شامل ہوتی ہیں۔ ان سے بچنے کے لئے رین کوٹ دیئے جاتے ہیں۔ اس مقام پر پہنچ کر احساس ہوتا ہے کہ پانی کافی بلندی سے گر رہا ہے۔ دوسرا راستہ بالکل نیچے بہتے پانی کے پاس جاتا ہے۔ جہاں سے شپ چلتے ہیں۔ ہر جہاز پر امریکہ اور کینیڈا دونوں کے جھنڈے لہرا رہے ہوتے ہیں غالباً دونوں ملکوں کے مشترکہ ہوں گے۔ یہ جہاز جن میں تقریباً دو سو افراد کی گنجائش ہوتی ہے نصف فرلانگ کی مسافت کی سیر کرواتے ہوئے گرتے پانی کے بالکل قریب لے جاتے ہیں ان جہازوں میں بیٹھنے کی کوئی سہولت نہیں ہوتی۔ سب لوگ کھڑے کھڑے ہی سیر کرتے ہیں۔ جس طرح کینیڈا کی طرف سے لوگ نیچے جا رہے ہوتے ہیں اسی طرح امریکہ کی طرف سے بھی لوگ نیچے آ رہے ہوتے ہیں۔ دونوں ملکوں کے سیاحوں کے لئے شپ کے ڈیک الگ الگ ہیں۔ دونوں ملکوں کے لوگ کبھی ایک جہاز پر اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

نیاگرافال دیکھنے کے لئے جو سیاح دور سے آتے ہیں وہ ہوٹلوں میں قیام کرتے ہیں ہوٹل بھی بڑے شاندار 35/36 منزلہ فلک بوس عمارتیں جن کی بیرونی دیواروں کے ساتھ تیز رفتار ایلیویٹر اوپر نیچے جاتے دل میں حسرت سواری پیدا کرتے ہیں۔

ہوٹلوں کے علاوہ مختلف سٹالز پر قسم قسم کے کھلونے، کپڑے، جوتے، ہینڈی کرافٹس اور سب سے زیادہ پرکشش کرسٹل سے بنی اشیاء اور قیمتی پتھر یاقوت مرجان وغیرہ عام مارکیٹ سے مہنگے ہوتے ہیں لیکن نیاگرافال کی نشانی کے طور پر اکثر لوگ خریداری کر لیتے ہیں۔

جب لوگ سیر کرتے کرتے تھک جاتے ہیں اور بھوک اپنا اظہار کرتی ہے تو فاسٹ فوڈ تیار کرنے والے ریسٹورنٹ کی طرف دوڑیں لگتی ہیں جہاں بیٹھنے کی جگہ کم ہوتی ہے لوگ چلتے پھرتے ہی شکم پری کرتے ہیں۔ ہم جیسے جنوبی ایشیا کے خاندان جو سیر کو جاتے ہیں گھروں میں مختلف قسم کے نمکین میٹھے کھانے تیار کر کے ساتھ لے جاتے ہیں سیر کرتے کرتے تھکاوٹ کے بعد کسی پارک کے سبز مخملی فرش پر بیٹھ کر قورمہ بریانی زردہ پلاؤ کھیر وغیرہ سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور ساتھ ساتھ فال کے موضوع پر ٹیبل ٹاک بھی چلتی رہتی ہے کسی کا بھی واپس آنے کو جی نہیں چاہتا۔ لیکن بادلِ ناخواستہ واپس آنا ہی پڑتا ہے۔ سیاحوں کو مزید خوشیاں دینے کے لئے آبشار کے قرب و جوار میں کچھ مزید مواقع فراہم کئے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک میرین لینڈ پارک ہے۔ اس میں ایک بہت بڑا تالاب ہے۔ تالاب کے اطراف میں زائرین کے لئے سٹیڈیم ہے اور تالاب کے اندر مچھلیاں از قسم وھیل (سیاہ وسفید رنگ) وھیل بلونگا (بالکل سفید رنگ) ڈولفن اور سی لائن موجود ہیں اللہ تعالیٰ نے انسان پر اپنے بے شمار فضل فرمائے ہیں کہ دنیا کی ہر چیز پر قابو پالیتا ہے اور جانوروں کو سدھا لیتا ہے۔ انسان نے ان مچھلیوں کو بھی سدھایا ہوا ہے جو کہ مختلف کرتب دکھاتی ہیں۔ دو مچھلیاں گیند سے کھیلتی ہیں۔ بڑی وھیل اپنے اوپر آدمی کو سواری کراتی ہے۔ دوسری کئی مچھلیاں خاص کر ڈولفن شرارتاً آدمیوں پر پانی پھینکتی ہیں آدمی سلام کے لئے ہاتھ بڑھاتا ہے تو وہ بھی چھوٹا دایاں پَر سلام کے طور پر ملاتی ہے۔ پھر ایک آدمی منہ آگے کرتا ہے تو وہ بوسہ بھی لیتی ہے اور بھی کافی کرتب دکھاتی ہیں جن کو دیکھ کر انسان ورطہ حیرت میں پڑ جاتا ہے۔

اس کے علاوہ آبشار کے قریب ہی دس منٹ ڈرائیو کے فاصلہ پر بٹر فلائی کنزرویٹری یعنی تتلی گھر۔ اس تتلی گھر کو ایسا ماحول دیا ہوا ہے جس میں ہزار رنگوں (تقریباً 2 ہزار رنگ) کی تتلیاں خوش و خرم زندگی گزارتی ہیں۔ ان کے رنگ اور رقص رنگین کو بھلایا نہیں جا سکتا ان کو دیکھ کر انسان خدا کی قدرت کی ثنا کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اس کے علاوہ جنگلے کے اندر خوبصورت 50/60 ہرن بھی ہیں۔ جو انسانوں سے کافی مانوس ہیں سیاح لوگ ان کو کھلانے کے لئے چنے اور پوپ کارن وغیرہ لے جاتے ہیں۔ آدمی جنگلے کے اندر جا کر اپنے ہاتھ سے کھلا سکتا ہے۔ وہ سب اکٹھے ہو جاتے ہیں کھانے کے لئے دھینگا مشتی نہیں کرتے نہ کھانے کے لئے آپس میں جھگڑا کرتے ہیں۔

کینیڈا میں ہر سال یکم جولائی کو یوم کینیڈا منایا جاتا ہے۔ دن کو تو گاڑیوں پر کینیڈا کا جھنڈا لگا لیا جاتا ہے اور رات کو بڑے بڑے تجارتی ادارے آتش بازی کا انتظام کرتے ہیں جب ہم دوسری مرتبہ نیاگرافال گئے تو وہاں آتش بازی کا پروگرام تھا اس پروگرام کی آگاہی کے لئے کئی مقامات پر پوسٹر لگا دیئے گئے تھے۔ شہر ٹورانٹو میں بھی آتش بازی دیکھ چکا تھا۔ آتش بازی کے گولے اوپر پھینکنے کے لئے الیکٹرک لانچر استعمال کئے جاتے ہیں۔ گولہ لانچر سے نکل کر کافی بلندی پر جا کر پھٹتا ہے۔ پھٹتے وقت کافی بڑا دھماکا ہوتا اور ایک ایک گولہ سے کئی کئی رنگ فضا میں بکھر جاتے ہیں وہ بھی بڑی ترتیب سے۔ جیسے شگوفے سے پھول نکل کر جھوم رہے ہوں شہر میں عموماً یہ فائر ورک نصف گھنٹہ تک ہوتا ہے۔ لیکن جس دن ہم نیاگرافال میں یہ آتش بازی دیکھ رہے تھے اس دن اس کا دورانیہ ایک گھنٹہ ہو گیا اور تمام سیاح خوب لطف اندوز ہوئے۔

☆☆☆

مکرم احتشام البدر صاحب

سپارٹا اور ایتھنز کے ریاستی قوانین

قدیم یونانی طرز حکومت و معاشرت وفنون لطیفہ پر ایک نظر

عظیم قوموں کے احوال گزشتہ کا مطالعہ ہمیں اپنا حال اور مستقبل بہتر بنانے میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ ان عظیم قوموں میں یونانی صف اول میں نظر آتے ہیں۔ یونانی تاریخ کا آغاز قریباً دس ہزار سال قبل از مسیح سے ہوتا ہے جب اناطولیا (جدید ترکی) سے حملہ آوروں نے یونان پہ حملہ کیا اور وہیں مستقل سکونت اختیار کی۔ یہی حملہ آور یونان کی تاریخ کا حصہ بنے اور ان میں ہرکولیس، تھیسئیس، جیسن، سقراط، ارسطو، افلاطون، پریکلز اور سکندر اعظم جیسے عظیم لوگ پیدا ہوئے۔

قدیم یونان کی تاریخ میں سے اگر ایتھنز (Athens) اور سپارٹا (Sparta) کے ذکر کو نکال دیا جائے تو یونانی تاریخ کافی غیر دلچسپ قرار پائے گی۔ یہ دونوں شہری ریاستیں ایک دوسرے کے خون کی پیاسی تھیں اور ان کی طرز معاشرت، طرز حکومت، فنون لطیفہ اور قوانین ایک دوسرے سے متصادم تھے۔ اگر ایتھنز میں آزادیٔ خیال وعمل کا چرچا تھا تو سپارٹا میں آزادیٔ خیال وعمل دونوں اس قدر دبا دیے گئے تھے کہ اس کی مثال نہیں ملتی۔ اگر ایتھنز کے لوگ فنون لطیفہ میں ترقی کے کمال کو پہنچ چکے تھے تو سپارٹا میں تمام تر تعلیم وتحقیق صرف جنگی فنون پر مشتمل تھی جس کی وجہ سے سپارٹا ایک جنگی مشین کی مانند بن چکا تھا۔ یہ سب کچھ اس آئین کی بدولت تھا جو اہلِ سپارٹا کو لائی کرجس (Lycurgus) نے دیا اور اہل سپارٹا اس پر سختی سے کاربند رہے۔

سپارٹا کے قوانین

لائی کرجس کے مکمل حالات زندگی کے بارہ میں تاریخ خاموش ہے اور اس کی ذات سے متعلق زیادہ تر باتیں دیومالائی ہیں۔ مؤرخین کے خیال میں لائی کرجس اسی دور میں گزرا جو مشہور شاعر ہومر (Homer) کا دور تھا۔ یعنی قریباً 800 سے 900 قبل از مسیح۔ ہیروڈوٹس سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ لائی کرجس کی پیدائش کے وقت سپارٹا میں لاقانونیت اور بے انصافی کا دور دورہ تھا اور ایسی صورتحال سے دل برداشتہ ہوکر وہ اپالو (Apollo) کے مندر ڈلفی (Delphi) گیا اور وہاں سے دیوتا نے اس کی راہنمائی کی۔

پلوٹارک (Plutarch) سے ہمیں زیادہ واضح معلومات ملتی ہیں۔ سپارٹا میں بیک وقت دو بادشاہ حکومت کیا کرتے تھے اور پلوٹارک کے مطابق ان میں سے ایک بادشاہ لائی کرجس کا بھائی تھا جس کی وفات پر وہ بادشاہت کا حقدار تھا لیکن اس نے تخت قبول کرنے سے انکار کردیا اور اپنے شیر خوار بھتیجے کو تخت پر بٹھا کر خود دنیا کے سفر پر نکل کھڑا ہوا۔ اس سفر میں اس نے کریٹ (Crete)، آئی اونیا (Ionia)، مصر اور بہت سے ممالک کی سیر کی اور ان ممالک کے قوانین کا مطالعہ کیا۔ اپنے طویل سفر کے بعد جب لائی کرجس واپس سپارٹا پہنچا تو اس نے اپنے وطن کو پہلے سے بھی ابتر حالت میں پایا۔ اس ابتری کو ختم کرنے کیلئے اس نے اگورا (Agora یونانی تہذیب میں چوپال کی طرح کی جگہ) میں اعلان کیا کہ وہ آئین میں ترامیم کرنا چاہتا ہے اور اسے لوگوں کی رضامندی چاہئے۔

حیرت انگیز طور پر عوام اور دونوں بادشاہوں نے اسے اپنی حمایت کا یقین دلایا۔ میرے نزدیک اس فوری رضامندی کی دو وجوہات تھیں۔ اول یہ کہ چونکہ یونانی علم وفضل اور تجربہ کو بہت اہمیت دیتے تھے لہٰذا لائی کرجس کے سیاحت کے تجربہ کی بدولت اسے قابل انسان مانا گیا اور اسے قانون سازی کا حق دیا گیا اور دوم یہ کہ قدیم یونانی دستور کے مطابق چونکہ شاہی خاندان دیوتاؤں کی نسل میں سے مانے جاتے تھے اور لائی کرجس کا خاندان یونانیوں کے سب سے بڑے دیوتا زیوس (Zeus) کے بیٹے مشہور ہیرو ہرکولیس (Hercules) کی نسل میں سے تھا، اس وجہ سے اس کی قدر کی گئی۔

لائی کرجس کی اصلاحات دو قسم کی تھیں۔ اول طرزِ حکومت سے متعلق اور دوسری طرزِ معاشرت سے متعلق۔ حکومتی اصلاحات میں اس نے 28/افراد پر مشتمل ایک سینٹ (Senate) کی تجویز دی جس کے سربراہان دونوں بادشاہ تھے۔ سینٹ کے ممبران کا چناؤ عوام کے ذریعہ سے ہونا قرار پایا۔ اصل اختیارات سینٹ کو دیے گئے جبکہ بادشاہوں کا کردار حکومتی امور میں علامتی تھا۔ ان کے فرائض میں افواج کی سالاری اور مذہبی رسومات کی سربراہی شامل تھی۔ عوام بادشاہوں کی عزت کرتی تھی اور انہیں دیوتاؤں کی نسل میں سے مانتی تھی۔

فوجی اصلاحات زیادہ دلچسپ تھیں اور انہیں کی بدولت سپارٹا دوسری یونانی شہری ریاستوں سے الگ تھلگ نظر آتا ہے۔ معاشرتی اصلاحات کے بیان سے قبل یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ سپارٹا کے قدیمی باشندے ہیلوٹ (Helots) کہلاتے تھے جن کو سپارٹائی لوگوں نے محکوم بنا رکھا تھا۔ ہیلوٹ کھیتی باڑی کرتے تھے جبکہ سپارٹائی سب کے سب فوجی تھے۔ سپارٹائی لوگوں کو بہتر جنگجو بنانے کیلئے لائی کرجس نے سخت ترین جنگی تربیت متعارف کروائی اور ہیلوٹ لوگوں کو بھی اس تربیت میں شامل کیا گیا۔ جنگ کے وقت ہیلوٹ لوگوں کو بلا لیا جاتا تھا اور وہ ہلکے ہتھیاروں سے لڑتے تھے۔ فوجی اصلاحات میں لڑکپن سے بڑھاپے تک سپارٹائی لوگوں کیلئے فوجی ٹریننگ لازم تھی۔ ان کا تمام دن اکھاڑوں میں گزرتا اور رات بیرکوں میں۔ شادی شدہ افراد کو سال میں چند بار گھر جانے کی اجازت ہوتی۔ نوجوان لڑکوں کو خوراک بہت کم دی جاتی تھی اور خوراک کی کمی دور کرنے کے لئے یا تو شکار کی اجازت تھی یا چوری کی۔ چوری اسلئے کہ وہ چالاک اور ہوشیار بن سکیں۔ لیکن چوری کرتے ہوئے پکڑے جانے کی صورت میں نہایت سخت سزائیں دی جاتیں۔

یہاں کچھ لوگ کہیں گے کہ سپارٹا میں مردوں کی نسبت عورتیں آرام سے رہتی ہوں گی تو یہ خیال درست نہیں۔ کیونکہ لڑکیوں کو بھی دن بھر آپس میں دوڑ، کشتی اور باکسنگ کے مقابلے کرنے لازمی تھے۔ تا وہ صحتمند رہیں۔ نیز یہ بھی پیش نظر تھا کہ صحتمند عورت سے توانا بچے پیدا ہوتے ہیں۔

سماجی بے انصافی ختم کرنے کیلئے سپارٹا کی زمین کو نو ہزار برابر حصوں میں تقسیم کرکے ہر سپارٹائی کو ایک قطعۂ زمین الاٹ کردیا گیا۔ جبکہ بقیہ زمین کو تیس ہزار برابر حصوں میں تقسیم کرکے ان لوگوں میں تقسیم کیا گیا جو آزاد لوگ تھے لیکن سپارٹا کی بنیادی شہریت سے محروم تھے۔ اس طریقہ سے دولت کی برابر تقسیم متعارف کروائی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ سپارٹائی لوگوں کو کسی قسم کی تجارت میں حصہ لینے سے منع کردیا گیا تا وہ صرف اور صرف فوجی بن کر رہیں۔

ریاست میں موجود تمام تر سونا اور چاندی حکومتی قبضہ میں لے کر لوہے کے سکے متعارف کروائے گئے جو اس قدر بھاری ہوتے تھے کہ انہیں ساتھ لے کر چلنا مشکل تھا۔ مقصد یہ تھا کہ چونکہ دیگر ریاستیں ان سکوں کو قبول نہیں کریں گی، اس لئے اہل سپارٹا کو اپنی ضرورت کی ہر چیز ملک میں ہی پیدا کرنا پڑے گی۔

ایک اور دلچسپ قانون یہ بنایا گیا کہ گھروں میں کھانا پکانے کی ممانعت کردی گئی۔ حکومت کے تحت عوامی ضیافتوں کا انتظام کیا جانے لگا جن میں بادشاہ سے لے کر ایک ادنیٰ شہری کا کھانا لازمی تھا اور ہر شہری اپنے مقرر کردہ کوٹہ کا گوشت، شراب، جو اور پنیر حکومت کو فراہم کرتا تھا۔ ان عوامی ضیافتوں میں سیاہ یخنی سب سے اعلیٰ خوراک سمجھی جاتی تھی۔ بوڑھے یخنی پی کر گوشت جوانوں کیلئے بچا دیا کرتے تھے۔

گھروں کی تعمیر اور فرنیچر وغیرہ میں بھی سادگی لائی گئی اور سونے کے اوقات میں روشنی ممنوع قرار پائی۔ اس کا یہ فائدہ پیش نظر تھا کہ اندھیرے میں بھی بلا خوف وخطر کام کرنے کی عادت راسخ ہوسکے۔

ان اصلاحات کی بدولت سپارٹائی مرد یونان بھر میں مضبوط اور خوبصورت مانے جاتے تھے اور ان کی عورتوں کی خوبصورتی بھی یونان بھر میں مشہور تھی۔

سپارٹائی مرد بہترین جنگجو تھے جنہیں یہ تربیت دی جاتی تھی کہ جنگ میں یا تو فتح حاصل کرنی ہے یا موت۔ کوئی سپارٹائی جنگ ہارنے کی صورت میں زندہ واپس نہیں آسکتا تھا۔ اس قانون پر عمل کی ایک مشہور مثال تاریخ میں درج ہے۔

جب زرکسیز (Xerxes) نے یونان پر دس لاکھ فوجیوں پر مشتمل لشکر کے ساتھ چڑھائی کی تو جو فوج اس کی پیش قدمی روکنے کیلئے تھرموپلی (Thermopolye) میں گئی اس میں 300 افراد پر مشتمل ایک دستہ سپارٹا کی نمائندگی کر رہا تھا۔ ایرانی فوج سے مڈبھیڑ ہونے پر بقیہ یونانی فوج واپس ہوئی تاکہ مرکزی فوج کے ساتھ مل کر مقابلہ کیا جائے لیکن سپارٹائی دستہ، جس کی سالاری ان کا بادشاہ لیونائیڈس (Leonidus) کر رہا تھا، نے لڑائی کے بغیر پیچھے ہٹنے کو قبول نہ کیا اور آمادہ جنگ ہوئے۔ خود زرکسیز نے لیونائیڈس کی بہادری کو سراہتے ہوئے اسے پیغام بھجا کہ واپس چلے جاؤ لیکن لیونائیڈس نے فتح کے بغیر واپسی کے امکان کو بھی مسترد کردیا۔ چنانچہ پورا دستہ بادشاہ سمیت تھرموپلی کے میدان کارزار میں کٹ مرا اور تاریخ میں اپنے نام سنہری حروف میں لکھوا گیا۔ آج بھی تھرموپلی کے درہ کے سامنے کے میدان میں اس لڑائی کی یادگار کا کتبہ لگا ہے جس پہ لکھے شعر کا ترجمہ یہ ہے کہ

”اے اجنبی! سپارٹا میں جاکے اس کو پیغام دے
کہ اس کے احکامات کی بجا آوری میں لڑتے ہوئے،
ہم یہاں شہید ہوئے ہیں۔“

نئے قوانین لاگو کرنے کے ساتھ ساتھ سپارٹا میں رائج کچھ دقیانوسی قوانین کا خاتمہ بھی کیا گیا۔ ان میں سب سے اہم قانون جس کو ختم کیا گیا وہ یہ تھا کہ سپارٹا کے لوگ دیگر یونانیوں کی طرح شکار اور چاندنی کی دیوی آرٹیمس (Artemis) جو یورپ میں ڈیانا (Diana) کے نام سے آج بھی جانی جاتی ہے، کی پرستش کرتے تھے۔ لیکن سپارٹا میں پوجا کی ایک نہایت خوفناک رسم رائج تھی۔ ہر سال آرٹیمس کے اعزاز میں منائے گئے تہوار کے موقع پر 12 کنوارے لڑکے اور لڑکیوں کو قربان گاہ پر ذبح کیا جاتا تھا اور ان مرنے والوں کے ماں باپ اور عزیز واقارب خوشی سے جشن مناتے تھے کہ ان کی قربانی دیوی نے قبول کرلی ہے۔ لائی کرجس نے اس رسم کو ختم کرکے اس کی جگہ یہ حکم دیا کہ سالانہ تہوار کے موقع پر 12 لڑکے لڑکیوں کو قربان گاہ پر کوڑے مار کر رسم پوری کرلی جائے۔

جب لائی کرجس نے یہ تمام قوانین لاگو کروالئے تو اس نے سب کو اکٹھا کیا اور کہا کہ وہ ایک سفر پر جارہا ہے اور چاہتا ہے کہ تمام لوگ وعدہ کریں کہ وہ جب تک واپس نہیں آجاتا، ان قوانین کی پیروی کریں گے۔ سب لوگوں نے اس سے وعدہ کرلیا تو لائی کرجس ڈلفی گیا اور وہاں کی پجارن سے استفسار کیا کہ کیا اس کے بنائے ہوئے قوانین درست ہیں۔ پجارن نے کہا کہ یہ قوانین بہترین ہیں اور ان پر عمل کرکے اہل سپارٹا

بہترین قوم بن جائے گی۔ لائی کرجس نے یہ جواب خط میں لکھ کر سپارٹا بھجوادیا۔

اہل سپارٹا نے اپنے عہد کا پاس رکھا اور 500 سال تک سپارٹا یونان کی طاقتور ترین ریاستوں میں شمار ہوتا رہا۔ اور ان کی فوج دنیا کی بہترین فوج سمجھی جاتی رہی۔ لائی کرجس کی انہوں نے دیوتا مان کر پوجا شروع کردی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ لائی کرجس کے قوانین غیر فطری تھے۔ اور آخر کار وہ ناکام ثابت ہوئے۔

ایتھنز کے قوانین

اس سے قبل بیان کیا جاچکا ہے کہ کس طرح لائی کرجس کے قوانین کی روشنی میں سپارٹا میں اشرافیہ طرز حکومت کا آغاز ہوا۔ اب ہم یہ جانیں گے کہ ایتھنز (Athens) کس طرح سے ایک جمہوری ریاست بنا۔

ایتھنز میں نئے قوانین متعارف کروانے والے شخص کا نام سولون (Solon) تھا۔ مؤرخین کے مطابق سولون کی پیدائش لگ بھگ 638 قبل از مسیح میں ہوئی۔ اگرچہ اس کا تعلق ایتھنز کے کسی امیر گھرانے سے نہ تھا مگر بلاشبہ وہ ایک معزز گھرانے کا چشم و چراغ تھا اور دیگر معزز یونانی گھرانوں کی طرح اپنا شجرہ سمندر کے دیوتا پوسائیڈن (Posiedon) سے ملاتا تھا۔ سولون کا والد ایک نہایت غریب پرور شخص تھا اور اس نے اپنی تمام دولت لوگوں کی فلاح و بہبود کے کاموں میں خرچ کردی تھی اس وجہ سے سولون کو جوانی میں تجارت کا پیشہ اپنانا پڑا۔ اس مقصد کیلئے اس نے بہت سے ممالک کے تجارتی سفر کئے۔ ان سفروں میں اس نے دولت کے ساتھ ساتھ علم کے حصول کی بھی کوشش کی اور نتیجتاً ایتھنز واپسی پر اس نے ایک شاعر اور عقلمند انسان کے طور پر اپنی شناخت کروائی۔ اس کی ذہانت کے معیار کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کا شمار یونان کے سات عقلمند ترین اشخاص میں کیا جاتا تھا۔

اس زمانہ میں ایتھنز میں شخصی طرز حکومت رائج تھی۔ کسی بھی بہادر یا عقلمند شخص کو بادشاہ بنادیا جاتا تھا اور عموماً یہ بادشاہ مطلق العنان جابر حکمران بن بیٹھتا تھا۔ سولون کی ذہانت اور علم کی بدولت اسے بھی ایتھنز کی بادشاہت کی پیشکش کی گئی جو اس نے قبول کی لیکن اپنی شرافت کی وجہ سے اس نے ڈکٹیٹر بننے کے راستہ سے گریز کیا اور قوم کی اصلاح کا بیڑہ اٹھایا۔

سب سے پہلے اس نے ریاست کے تمام شہریوں کو مکمل سیاسی مساوات دینے کا اعلان کیا۔ صرف وہ لوگ جو قتل اور بغاوت میں ملوث رہے تھے، ان حقوق سے محروم رکھے گئے۔ اس سے قبل ایتھنز میں عوامی اسمبلی تو قائم تھی لیکن اس کے اختیارات چھن چکے تھے۔ سولون نے اس عوامی اسمبلی کے اختیارات بحال کئے۔ ان اختیارات میں ووٹ دینے اور قانون پاس کرنے کا حق بھی شامل تھا۔ نیز اس اسمبلی کے تحت 400 عوامی نمائندوں پر مشتمل ایک کونسل بنائی گئی۔ اس کونسل کی منظوری کے بغیر کوئی قانون یا معاملہ عوامی اسمبلی میں پیش نہیں کیا جاسکتا تھا۔

معاشی اصلاحات میں سولون نے ایتھنز کے شہریوں کو دولت کی بنیاد پر چار طبقات میں تقسیم کیا۔ امیر افراد کو ریاست میں طاقت دی گئی لیکن اس طاقت کے عوض ان کو بھاری ٹیکس ادا کرنا پڑتا تھا جبکہ سب سے نچلی کلاس جو غرباء پر مشتمل تھی، انہیں کوئی ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑتا تھا لیکن ان کو حق رائے دہی کے علاوہ کوئی طاقت بھی حاصل نہ تھی۔ جنگ کے زمانہ میں ان غرباء کو حکومت وقت ہتھیار فراہم کرتی جبکہ امیر افراد کو اپنا سامان حرب خود خریدنا پڑتا۔ سولون سے پہلے ایتھنز میں ہر جرم کی سزا موت تھی۔ چاہے وہ قتل ہو یا چوری۔ اس سخت قانون کو سولون نے ختم کیا اور جرم کے مطابق سزائیں تجویز کی گئیں۔ چند دیگر اہم قوانین درج ذیل ہیں۔

کسی بھی شخص کو مرے ہوئے افراد کے بارہ میں برا کہنے یا لکھنے کی اجازت نہ تھی۔

کوئی بھی شخص اپنے مقرر کردہ کوٹہ سے زیادہ پانی استعمال نہیں کرسکتا تھا۔

شہد کی مکھیاں پالنے والے لوگوں کیلئے لازم تھا کہ وہ شہد کے چھتوں کو لوگوں سے دور رکھیں تا کسی کو نقصان نہ پہنچ پائے۔

عورتوں کو لازماً مقرر کردہ لباس پہننے کا حکم تھا اور جنازے کے موقع پر کپڑے پھاڑنے یا آنسو بہانے کی شدید ممانعت تھی۔

ان قوانین کو ایتھنز میں نافذ کرنے کیلئے کونسل کے ہر فرد کو حلف اٹھانا پڑا کہ اگر وہ کسی بھی قانون کو توڑے گا تو سزا کے طور پر اپنے قد کے برابر اپالو (Apollo) دیوتا کا ایک خالص سونے کا مجسمہ بنوا کر ڈلفی کے مندر کی نذر کرے گا۔

ان قوانین کو لاگو کرنے کے بعد سولون اس ڈر سے کہ اسے ان قوانین میں تبدیلیاں نہ کرنی پڑیں، ایتھنز سے دس سال کے عرصہ کیلئے باہر چلا گیا اور لوگوں سے حلف لے گیا کہ وہ اس کی غیر موجودگی میں ان قوانین پر کاربند رہیں گے۔ ایتھنز سے سولون نے مصر کا رخ کیا اور وہاں کے پڑھے لکھے پجاریوں سے ملا اور ان سے بہت سارے قصے سنے۔ مصر سے وہ قبرص گیا۔ جہاں ہیروڈوٹس کے مطابق سولون کی ملاقات لیڈیا (Lydia) کے بادشاہ کروئسس (Croesus) سے بھی ہوئی جو اپنی دولت اور خوش قسمتی کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور تھا۔ کروئسس نے سولون کی ذہانت کی وجہ سے بہت قدر کی اور اس سے یہ سوال پوچھا کہ سولون کے نزدیک دنیا کا خوش نصیب ترین انسان کون ہے۔ سولون کا جواب بادشاہ کیلئے نہایت حیران کن تھا۔ سولون نے بتایا کہ اس کے نزدیک دنیا کا خوش نصیب ترین انسان ایتھنز کا ٹیلس (Tellus) تھا کیونکہ اس نے نہایت آرام و سکون کی زندگی بسر کی۔ اس کے آٹھ نہایت بہادر اور خوبصورت لڑکے تھے اور آگے سے ان کی اولادیں بھی نیک نکلیں۔ نیز ٹیلس اپنے ملک کے دفاع میں نہایت بہادری سے لڑتا ہوا میدان جنگ میں مرا اور اس کے ہم وطنوں نے اسے اعلیٰ ترین اعزازات سے نوازا۔

کروئسس نے اس سوال پر کہ سولون اسے کس درجہ پر رکھتا ہے، دیا گیا جواب نہایت دلنشیں ہے۔ سولون نے کہا "بے شک تم امیر ہو اور بہت سی قوموں کے بادشاہ بھی لیکن ابھی تمہاری زندگی کا اختتام نہیں ہوا اور چونکہ انسانی زندگی کا ایک دن بھی اتنا بھیانک ہو سکتا ہے کہ اس کی تمام خوش قسمتی والی زندگی تباہ ہو جائے، اس لئے میں تمہاری خوش نصیبی کے بارہ میں اس وقت تک کچھ نہیں کہہ سکتا جب تک کہ مجھے یہ معلوم نہ ہو جائے کہ تمہارا انجام بخیر ہوا کہ نہیں۔"

قارئین کی دلچسپی کیلئے بتاتا چلوں کہ اس ملاقات کے کچھ سال بعد کروئسس نہایت ذلت کے ساتھ سائرس (Cyrus) کے ہاتھوں تخت سے اتارا گیا اور اپنی زندگی کے آخری دن سائرس کے ایک عام درباری کی حیثیت سے گزار کے فوت ہوا۔

اپنی سیاحت کے خاتمہ پر آخر کار سولون دس سال بعد ایتھنز واپس گیا اور اگلے ہی سال اسی سال کی عمر میں فوت ہوگیا۔ اس کے قوانین اس کے بعد بھی قائم رہے۔ ایتھنز ہمیشہ ایک جمہوری ریاست رہا اور آج بھی جب بھی مثالی جمہوریت کی مثال دی جاتی ہے تو ایتھنز کا نام ہی لیا جاتا ہے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

پھلوں سے جوس تیار کرنے کے طریق

کسی بھی پھل کا جوس بچوں کا پسندیدہ مشروب ہے۔ بچوں کے علاوہ بڑے بھی شوق سے پیتے ہیں۔ پھلوں سے جوس تیار کرنے کا کیا طریق ہے۔ اس کے بارے میں تفصیل سے بتاتا ہوں۔

جوس کی تیاری میں سب سے اہم جزو پھل ہیں۔ پھلوں کا گودا (PULP) فیصل آباد اور ٹنڈو آدم سے منگوایا جاتا ہے پھلوں کا گودا بڑے نیلے رنگ کے پلاسٹک ڈرموں میں پیک ہوتا ہے۔ ہر ڈرم میں 125 کلوگرام گودا پیک ہوتا ہے۔ گودے کو ڈرموں میں پیک کرنے سے پہلے ایک خاص مرحلے سے گزارا جاتا ہے۔ سب سے پہلے گودے کو 90 ڈگری سنٹی گریڈ پر گرم کرکے اس میں سٹرک ایسڈ (Citricacid) اور سوڈیم بینزویٹ کو بطور Preservative ملایا جاتا ہے۔ جو گودے کو خراب ہونے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ گودے تیار حالت میں فیکٹری میں لائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد سب سے پہلے مرحلے میں پھلوں کا گودا۔ (Fruit Pulp) میں چینی کی خاص مقدار ملانے کے لئے بڑے بڑے ٹینکس میں ڈالا جاتا ہے۔ اس میں درجہ 70 سے 80 ڈگری سینٹی گریڈ رکھا جاتا ہے۔ بلینڈنگ ٹینک میں جانے سے پہلے شوگر اور فروٹ پلپ کو یکجان کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اسے (Homogeng Tank) میں لے جاتے ہیں۔ چار بڑے بڑے بلینڈنگ ٹینکس کے اندر اجزاء کی صورت میں دیکھنے کے لئے سیڑھی کے ذریعے اوپر جانا پڑتا ہے۔ ٹینک کا بڑا سا ڈھکن اتار کر جوس بننے کا مرحلہ دیکھا جاسکتا ہے۔ ٹینک جوس سے بھرا ہوتا ہے۔ تیار جوس کو Pasturization کے عمل سے گزارا جاتا ہے۔ یہاں جوس کو 98 ڈگری سنٹی گریڈ پر رکھ کر پھر اسے روم ٹمپریچر پر ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد جوس کو ڈبوں میں بھرا جاتا ہے۔

ڈبوں میں جوس کی فلنگ کا مرحلہ بڑا اہم ہوتا ہے۔ یہ مرحلہ کئی حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ جسے خود کار مشین سرانجام دیتی ہے۔ ایک طرف مشین ڈبوں پر ایکسپائری ڈیٹ (Expiry Date) لگا کر اس میں بھرائی کرتی ہے۔ اس کے بعد آٹومیٹک طریقے سے ڈبے پر سیل (Seal) لگ جاتی ہے۔ ساتھ ہی جوس پینے کے لئے اس کے ساتھ (Straw) لگائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد 27 ڈبوں کی علیحدہ علیحدہ پیکنگ کی جاتی ہے۔

اسے ٹرے پیکنگ (Tray Paking) کہتے ہیں۔ ٹرے میں جوس کے 27 ڈبے پیک کرنے کے بعد انہیں Shrink-Wrapping مشین سے گزارا جاتا ہے۔ اس کے بعد جوس کے ڈبے مارکیٹ میں بھیجنے کے لئے مکمل تیار ہوتے ہیں۔

ایک وقت میں ایک پھل کا جوس تیار کیا جاتا ہے۔ مثلاً آم کا جوس تیار ہونے کے بعد مشینوں کو صفائی کے مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ صفائی کے مرحلے میں مشینوں کو گرم پانی، کاسٹک سوڈا، نیٹرک ایسڈ سے دھویا جاتا ہے۔ اس کے بعد سیب کے جوس کی تیاری کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔

احباب جماعت اور ہمارے احمدی بچوں بشمول واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ جب کبھی موقعہ ملے تو وہ پھلوں کا جوس بنانے والی فیکٹری کی ضرور سیر کریں اور جوس بننے کے عمل کا مشاہدہ کریں۔ اس طرح دل میں اللہ تعالیٰ کے لئے شکرانے کے جذبات پیدا ہوتے ہیں کہ اس نے انسان کے لئے کیا کیا نعمتیں پیدا کی ہیں ہمیں ان نعمتوں کے لئے اللہ کا شکر گزار ہونا چاہئے۔ اس طرح علم میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احمدی مرد وخواتین و بچگان کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور لمبی صحت والی فعال اور خدمت دین سے بھرپور زندگی عطا کرے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81234 میں جاوید اقبال

ولد شرافت علی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ

مسل نمبر 81235 میں حبیب شہزاد

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد چنگل وصیت نمبر 51509

مسل نمبر 81236 میں سجاد احمد

ولد مجید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد

مسل نمبر 81237 میں ساجدہ پروین

زوجہ محمد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 81238 میں اسلم موعود

ولد عبدالرزاق قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ اسلم موعود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 81239 میں مقصود احمد

ولد نواب دین قوم جٹ چنگل پیشہ زمیندارہ / پولٹری فارم عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ ب ملویانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع ملویانوالہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع 159/T.D.A اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/12000 روپے (4) پولٹری فارم مالیتی اندازاً -/100000 روپے (5) رقم گریجوئٹی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد چوہدری حفیظ احمد

مسل نمبر 81240 میں مبارکہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم جٹ چنگل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ ب ملویانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت

مسل نمبر 81241 میں منصور احمد

ولد مقصود احمد قوم جٹ چنگل پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ ب ملویانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/45000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد چوہدری حفیظ احمد

مسل نمبر 81242 میں داؤد احمد

ولد مقصود احمد قوم جٹ چنگل پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد چوہدری حفیظ احمد

مسل نمبر 81243 میں ماہا داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ ب ملویانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ماہا داؤد ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت

مسل نمبر 81244 میں زاہدہ نسرین

زوجہ منصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر ۔ ب ملویانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زاہدہ نسرین گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد چوہدری حفیظ احمد

مسل نمبر 81245 میں منیر احمد

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر ۔ ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو ایکڑ زمین واقع سانگرہ ضلع جھنگ مالیتی -/800000 روپے (2) 10 مرلہ حویلی واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی -/600000 روپے (3) مکان واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی -/300000 روپے (4) ویگن مالیتی -/250000 روپے (5) موٹر سائیکل مالیتی -/6000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2960 +-/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + آمد گاڑی مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ منیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 81246 میں سعید احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ دوکانداری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر ۔ ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو ½ ایکڑ اراضی واقع سانگرہ ضلع جھنگ مالیتی -/800000 روپے (12) 12 مرلہ مکان واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی -/700000 روپے (3) 11 مرلہ حویلی واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی -/600000 روپے (4) مویشی مالیتی -/120000 روپے (5) مالیتی سامان دوکان اندازاً -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سعید احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 81247 میں مظفر احمد

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر ۔ ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سات ایکڑ اراضی (4½ ایکڑ آباد ہے) واقع 151/ML ضلع مظفر گڑھ مالیتی -/630000 روپے (2) مویشی مالیتی -/90000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مظفر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ

مسل نمبر 81248 میں ثریا بی بی

زوجہ مظفر احمد قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ثریا بی گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خان ولد لیاقت علی

مسل نمبر 81249 میں صغراں بیگم

زوجہ رانا بشیر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 266 ر ۔ ب کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1100 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے (3) از ترکہ والد مرحوم 18 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 61 بلوچنی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صغراں بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خاں ولد لیاقت علی

مسل نمبر 81250 میں شاہدہ پروین

زوجہ عبدالغفور قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹہ کالونی کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) زیور تقریباً 4 تولہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شاہدہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد گواہ شد نمبر 2 عمران خاں ولد لیاقت علی

مسل نمبر 81251 میں خالدہ پروین

زوجہ محمد اشرف قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹہ کالونی کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خالدہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خاں

مسل نمبر 81252 میں انوار بیگم

بیوہ طفیل محمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1950ء ساکن کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زیور بوزن 8 ماشہ (2)10 مرلہ پلاٹ واقع کھڑڑیانوالہ شہر۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000+8000 روپے ماہوار بصورت خاوند پنشن+جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ انوار بیگم ۔گواہ شد نمبر1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد۔گواہ شد نمبر2 صداقت علی ولد رانا طفیل محمد

مسل نمبر 81253 میں منیرہ بیگم

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/8000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔منیرہ بیگم گواہ شد نمبر1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد۔گواہ شد نمبر2 رانا ندیم احمد ولد رانا سعید احمد

مسل نمبر 81254 میں ساجدہ پروین

زوجہ رسالت محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/10000 روپے(2) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ساجدہ پروین۔گواہ شد نمبر1 محمد اعظم فاروقی۔گواہ شد نمبر2 عمران خان

مسل نمبر 81255 میں عبداللطیف

ولد چوہدری عزیز احمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ زراعت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی دھرم پورہ دوکوٹہ ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 16 مرلے 4 کنال 10 ایکڑ مالیتی-/4275000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی-/600000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ-/85000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالطیف۔گواہ شد نمبر1 شاہد محمود ولد عبداللطیف ۔گواہ شد نمبر2 محمد یعقوب ولد علی محمد

مسل نمبر 81256 میں ناصرہ بیگم

زوجہ چوہدری عبداللطیف قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی دھرم پورہ دوکوٹہ ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 9 ماشے 3 تولے اندازاً مالیتی -/76000 روپے (2) حق مہرادا شدہ -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم ۔گواہ شد نمبر1 شاہد محمود ولد عبداللطیف ۔ گواہ شد نمبر2 محمد یعقوب ولد علی محمد

مسل نمبر 81257 میں محمد صدیق مجاہد

ولد برکت علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجاہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان واقع کنجاہ مالیتی -/70000 روپے کا 1/2 حصہ (2) 4 مرلہ مکان واقع کنجاہ مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ (3) 3 عدد پلاٹس واقع کنجاہ مالیتی -/3000000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/27000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صدیق مجاہد۔گواہ شد نمبر1 صابر حسین ولد غلام حیدر۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ظفر ولد برکت علی

مسل نمبر 81258 میں راشدہ قمر ملک

زوجہ محمد صدیق مجاہد قوم کھوکھر ملک پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجاہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 75 گرام مالیتی-/95000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ قمر۔گواہ شد نمبر1 محمد صدیق مجاہد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ظفر ولد برکت علی

مسل نمبر 81259 میں عافیہ تسنیم

زوجہ چوہدری زاہد احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجاہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی-/450000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عافیہ تسنیم گواہ شد نمبر1 شریف احمد اشرف ولد حافظ احمد علی ۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری ریاض احمد ولد چوہدری محمد صالح

مسل نمبر 81260 میں سعدیہ صدف

زوجہ چوہدری قیصر محمود قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجاہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 21 تولے مالیتی-/378000 روپے(2) ڈائمنڈ رنگ مالیتی-/25000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ صدف۔گواہ شد نمبر1 شریف احمد اشرف وصیت نمبر 20318 گواہ شد نمبر2 قیصر محمود ولد چوہدری محمد صالح

مسل نمبر 81261 میں حامدہ رشید

بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حامدہ رشید۔ گواہ شد نمبر1 رفیق احمد ولد میاں شریف احمد (مرحوم)

گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 81262 میں رفیق احمد

ولد میاں محمد شریف (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان مالیتی -/500000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد قمر ولد میاں بشیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد پیر محمد اختر

مسل نمبر 81263 میں کوثر نسیم

زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1800 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/161000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خورد ونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد بشیر احمد اعوان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 81264 میں محمود احمد

ولد منظور احمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 81265 میں چوہدری نثار احمد

ولد بشارت احمد قوم لودھرا پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ مالیتی -/1275000 روپے (2) 9 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981 گواہ شد نمبر 2 محمد نواز لنگاہ معلم سلسلہ ولد عبدالکریم

مسل نمبر 81266 میں چوہدری نصیر احمد

ولد چوہدری عمر دین قوم لودھرا پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347 سرور آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ مالیتی -/1275000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز لنگاہ معلم سلسلہ

مسل نمبر 81267 میں چوہدری رفیق احمد

ولد چوہدری محمد شفیع قوم لودھرا پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347 سرور آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ایکڑ واقع سرور آباد مالیتی -/750000 روپے (2) رہائشی مکان واقع سرور آباد مالیتی -/50000 روپے (3) زرعی اراضی 4 مرلے واقع ہری پور ضلع سیالکوٹ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز لنگاہ معلم سلسلہ

مسل نمبر 81268 میں محمد اکبر

ولد محمد شفیع قوم لودھرا پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347 سرور آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ایکڑ واقع سرور آباد مالیتی -/750000 روپے (2) زرعی اراضی ایک کنال واقع ہری پور مالیتی -/100000 روپے (3) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے (4) مویشی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز لنگاہ معلم سلسلہ ولد عبدالکریم

مسل نمبر 81269 میں عطیۃ الودود

زوجہ مبشر احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/112000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے (3) حق مہر -/60000 روپے جس میں سے -/34000 روپے ادا شدہ ہیں بقایا -/26000 بذمہ خاوند ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الودود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 56793

مسل نمبر 81270 میں حامد علی رضا

ولد صادق علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچھرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد علی رضا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد وصیت نمبر 48300

مسل نمبر 81271 میں روبینہ حنیف

زوجہ حنیف احمد قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 840-345 گرام مالیتی اندازاً -/489000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 2 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد سعد وصیت نمبر 41858۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 48434

مسل نمبر 81272 میں نعمان احمد سعد

ولد حنیف احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد سعد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ ولد محمود احمد مجہور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد سعد ولد حنیف احمد

مسل نمبر 81273 میں ثناء جبیں

بنت حنیف احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 740-143 گرام مالیتی اندازاً -/239000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 48434۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد سعد وصیت نمبر 41858

مسل نمبر 81274 میں ملک وھاب اللہ

ولد ملک داؤد احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک وھاب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک حسیب اللہ ولد ملک داؤد احمد

مسل نمبر 81275 میں ولی عباس

ولد رفیق احمد خواجہ قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولی عباس۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خان وصیت نمبر 26660۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود وصیت نمبر 42612

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں

دنیا کی پہلی ٹیلی گرام سروس جس نے 20 میل کا فاصلہ طے کیا

ایک جگہ سے دوسری جگہ پیغام بھیجنے کا تصور صدیوں پرانا ہے۔ کہتے ہیں کہ ایران کے بادشاہ دارا نے جو 500 قبل مسیح کے قریب حکمران تھا۔ بعض نہایت بلند آواز اشخاص کو پہاڑیوں پر مامور کیا تھا جو شاہی احکام و اطلاعات کو اونچی آواز میں ایک دوسرے تک پہنچا دیتے تھے۔

افریقہ کے بعض غیر متمدن علاقوں میں یہ دستور صدیوں سے رائج ہے کہ ایک پہلو والے ڈھولوں کی مدد سے اپنا پیغام دوسرے قبیلے والوں تک پہنچاتے ہیں۔ بعض مقامات پر دھوئیں سے سگنل بھیجنے کا رواج تھا۔ اٹھارہویں صدی کے آخر تک اسی قسم کے سمعی اور بصری نظام سے پیغام رسانی ہوتی تھی۔

1794ء میں انقلاب فرانس کے ایک کنونشن میں فرانسیسی مشین ساز کلاڈ چیپ (Claude Chappe) نے بصری پیغام رسانی کا مظاہرہ کیا۔ یہ نظام یہ تھا کہ تقریباً چھ چھ میل کے فاصلے پر لکڑی کے بازو نصب تھے۔ جنہیں اوپر نیچے دائیں بائیں ہلانے کے علیحدہ علیحدہ اشارے اور معنی مقرر تھے۔ جو حرفوں اور ہندسوں کے قائم مقام تھے۔ ہر کھمبے پر آپریٹر مامور تھے۔ جو دوربین سے پچھلے کھمبے کے اشارہ کو پڑھ کر اپنے سے آگے والے آپریٹر کو وہی اشارے دے دیتے تھے۔ یہ نظام حیرت انگیز طور پر کامیاب ہوا۔

دوسری جانب 1753ء سے برقی رو کی مدد سے پیغام رسانی کے تجربات کا سلسلہ جاری تھا۔ جس میں خاصی کامیابی ہو رہی تھی۔ اس سلسلہ میں 1804ء میں بارسلونا کے فرانسسکو سلوا 1812ء میں میونخ کے ڈاکٹر سیموئیلی وان سومیرنگ اور 1832ء میں روس کے بیرون پاول شلنگ کو خاصی کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ جن کے تجربات نے ایک انگریز سائنسدان ولیم کک کو خاصا متاثر کیا۔

ولیم کک نے اپنے پروفیسر چارلس وہیٹ سٹون کے ساتھ مل کر اس ضمن میں مزید تجربات کئے اور وہ دونوں 1837ء میں اپنے ایجاد کردہ ٹیلی گراف کو پیٹنٹ کروانے میں کامیاب ہوگئے۔ اگلے برس امریکہ میں سیموئیل مورس نے اسی سلسلہ میں ایک اور ایجاد کا خاکہ داخل کیا۔ جس میں اس نے اپنی مورس کوڈ کی وضاحت کی تھی۔

ادھر برطانیہ میں ولیم کک اور وہیٹ سٹون نے ایک قدم اور آگے بڑھایا اور 10 جنوری 1843ء کو گرٹ ویسٹرن ریلوے سے ایک معاہدہ کیا۔ جس میں طے پایا کہ ریلوے کمپنی پیڈنگٹن (Paodington) سے سلف (Slough) کے مقام تک ایک ٹیلی گراف لائن بچھائے گی۔ جس کے عوض ولیم کک انہیں مفت ٹیلی گراف سروس فراہم کرے گا اور خود عوام کے پیغامات کی ترسیل سے رقم کما سکے گا۔

ولیم کک نے اس سارے بکھیڑے سے بچنے کے لئے اپنا لائسنس تھامن ہوم Thoman Home نامی ایک شخص کو 170 پاؤنڈ کے عوض ایک سال کے لئے کرائے پر دے دیا۔ جس نے 16 مئی 1843ء کو دنیا کا پہلا کمرشل ٹیلی گراف پیڈنگٹن سے 20 میل کے فاصلے پر واقع سلف کے مقام تک ارسال کیا۔ ایک ٹیلی گراف کی فیس ایک شلنگ مقرر کی گئی تھی اور اس میں حروف کی کوئی قید نہ تھی۔ تھامن ہوم نے اخبارات کے ذریعہ عوام کو اس نظام کی کارکردگی دیکھنے کی دعوت دی۔ پہلے پہل لوگوں نے کوئی توجہ نہ دی لیکن جلد ہی انہوں نے اس نظام کی افادیت تسلیم کرلی۔ آہستہ آہستہ اس نظام میں تبدیلیاں بھی آتی رہیں۔ آج اس نظام کی بدولت دنیا کے تمام ممالک ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پیغام رسانی فقط سیکنڈوں کا کام رہ گئی ہے۔

تاہم 16 مئی 1843ء کی تاریخ اس اعتبار سے ہمیشہ یادگار رہے گی کہ اس دن دنیا کا پہلا تجارتی ٹیلی گراف ارسال کیا گیا تھا۔

درخواست دعا

مکرم ریاض احمد چودھری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار نے آنکھ اور مثانے کا آپریشن کروایا ہوا ہے صحت ابھی تک مکمل طور پر بحال نہیں ہوئی۔ اب دل کی تکلیف بھی ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب بسرا چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 4 مئی 2008ء کو بقضائے الٰہی 83 سال کی عمر میں وفات پا گئی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 5 مئی 2008ء کو چک نمبر 99 شمالی سرگودھا میں مکرم وقار احمد خاں صاحب امیر ضلع سرگودھا نے پڑھائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں آپ کی میت ربوہ لائی گئی اور بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ مرحومہ حضرت چوہدری تھے خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود چک نمبر 98 شمالی سرگودھا کی بیٹی اور حضرت چوہدری غلام رسول صاحب بسرا رفیق حضرت مسیح موعود چک نمبر 99 شمالی سرگودھا کی بہو تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں پانچ بیٹے مکرم چوہدری منور احمد صاحب بسرا صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 99 شمالی سرگودھا۔ مکرم چوہدری فاروق احمد صاحب بسرا چک نمبر 99 شمالی سرگودھا مکرم چوہدری خالد محمود صاحب بسرا واپڈا ٹاؤن لاہور' مکرم چوہدری طارق محمود بسرا صاحب امریکہ مکرم چوہدری نوید احمد بسرا صاحب چک نمبر 99 شمالی سرگودھا اور چار بیٹیاں مکرمہ کوثر پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر محمد اشرف صاحب ناصر آباد جنوبی ربوہ مکرمہ طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم طارق گھمن صاحب چک نمبر 98 شمالی سرگودھا مکرمہ رضیہ صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد باجوہ صاحب وہاڑی اور مکرمہ ثمینہ اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل گھمن صاحب چوک اعظم لیہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ایسے تمام حضرات سے درخواست ہے جن کا تعلق گزشتہ کسی بھی وقت میں ضلع ساہیوال وضلع اوکاڑہ سے رہا ہو یا ان کے کسی بزرگ کا تعلق ضلع ساہیوال سے رہا ہو براہ کرم احمدیت کے حوالہ سے تاریخی مواد خواہ تحریری ہو، تصاویر ہوں، یا آڈیو ویڈیو کیسٹ وغیرہ کی صورت میں ہو ہمیں ارسال کر دیں تاکہ تاریخ ساہیوال بہتر رنگ میں مرتب کی جا سکے یہ تمام مواد کاپی کرنے کے بعد بحفاظت واپس کر دیا جائے گا۔ اسی طرح کوئی صاحب یا ان کے کوئی بزرگ جماعت احمدیہ ساہیوال میں گزشتہ کسی دور میں عہدے دار رہے ہوں تو وہ بھی اس پتہ پر تفصیل بھجوا دیں۔

سید داؤد احمد شریفی F-97 فرید ٹاؤن ساہیوال
فون گھر 040-4550717۔ 040-5482798
فون دفتر 040-4462766
موبائل 0300-8696092۔ 300-6903678
(سید داؤد احمد شریفی)

خبریں

یکم جون سے گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے' کاروباری مراکز 9 بجے رات بند کرنے کا فیصلہ وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی کی صدارت میں ہونے والے وفاقی کابینہ کے خصوصی اجلاس میں ملک میں بجلی کے بحران سے ہنگامی بنیادوں پر نمٹنے کے لئے 6 نکاتی ایمرجنسی پلان کی منظوری دے دی گئی ہے۔ جن 6 نکات کی منظوری دی گئی ان میں یکم جون سے تمام مارکیٹیں رات 9 بجے بند کرنے' صنعتی یونٹوں کو ایک دن کی بجائے الگ الگ دنوں میں چھٹی کرنے' سائن بورڈ کو واپڈا کی طرف سے بجلی کی فراہمی پر پابندی' ملک بھر کی 50 فیصد سٹریٹ لائٹوں کو بند کرنے اور دکانداروں کو اتوار کی بجائے جمعہ کو دکانیں بند کرنے کے علاوہ یکم جون سے 3 ماہ کے لئے گھڑیوں کا وقت ایک گھنٹہ آگے کر دیا جائے گا۔

ججوں کی بحالی کے لئے قرارداد تیار کر رہے ہیں پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین آصف علی زرداری نے کہا کہ میڈیا کی نظر میں ملک میں بحران ہے لیکن میری نظر میں اتنا بڑا بحران نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کی بحالی ہمارا وعدہ ہے۔ نواز شریف سے ہمارا ایک نکتے پر اختلاف ہے۔ ہم عدلیہ کی بحالی کیلئے قرارداد کی تیاری پر کام کر رہے ہیں جو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ ہم اعلان بھوربن پر کاربند ہیں۔ ہم نواز شریف کو نہیں چھوڑ رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ میری کمزوری ہے کہ میاں نواز شریف کو قائل نہیں کر سکا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کو ہم غیر مستحکم نہیں کریں گے۔

دفاع سے غافل نہیں، فوج کو تمام وسائل دیں گے وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی نے جی ایچ کیو راولپنڈی کا دورہ کیا اور آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی سے ملاقات کی اور پاک فوج کے دفاعی و آپریشنل تیاریوں، داخلی وخارجی خطرات سے نمٹنے اور سکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ لی۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے ملکی دفاع کے حوالے سے پاک فوج کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان خطے میں پائیدار قیام امن کے لئے کم سے کم دفاعی صلاحیت کو برقرار رکھے گا۔ حکومت پاک فوج کو درکار تمام ضروری وسائل فراہم کرے گی، اسے جدید اسلحے سے لیس کیا جائے گا' ایٹمی اور میزائل پروگرام جاری رہے گا۔ ہم کسی ملک کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتے۔ تاہم پاکستان اپنے دفاع سے غافل نہیں ہے۔

بجٹ میں غریبوں اور ملازمین کو ریلیف دیں گے انچارج وزارت خزانہ سید نوید قمر نے کہا ہے کہ ہم آئندہ بجٹ میں غریب افراد اور سرکاری ملازمین کو ریلیف دینے کے لئے خصوصی پیکیج متعارف کروائیں گے۔ حکومت عوام کو مہنگائی سے ریلیف دینے کے لئے براہ راست سبسڈی فراہم کرے گی' ملک میں آٹے کی ضروریات پوری کرنے کے لئے حکومت 25 لاکھ ٹن گندم درآمد کرے گی۔ سینٹ میں مہنگائی اور اشیائے خورونوش کی قلت پر بحث سمیٹتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام نے حکومت کو مہنگائی کے خاتمے کے لئے جو مینڈیٹ دیا ہے اس کو ضرور پورا کیا جائے گا' اگر ہم غریبوں کو ریلیف نہ دیں تو ہمارا اقتدار میں رہنے کا کوئی مقصد نہیں ہے۔

پاکستان بھر میں موبائل فون استعمال کرنے والوں کی تعداد 8 کروڑ 3 لاکھ ہو گئی پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق رواں مالی سال جولائی 2007ء سے فروری 2008ء کے دوران پاکستان بھر میں موبائل فون استعمال کرنے والوں کی تعداد میں ایک کروڑ 71 لاکھ سے زائد صارفین کا اضافہ ہوا جس کے ساتھ ملک بھر میں موبائل فون استعمال کرنے والوں کی مجموعی تعداد 8 کروڑ 3 لاکھ ہو گئی ہے۔

(روزنامہ دن 18۔ اپریل 2008ء)

موجودہ صدی کے آخر تک سمندر کی سطح 1.5 میٹر تک بلند ہو سکتی ہے ایک نئی سائنسی تحقیق کے مطابق اس صدی کے آخر تک سمندر کی سطح ڈیڑھ میٹر تک بلند ہو سکتی ہے۔ اس نئی پیشگوئی کے مطابق یہ اضافہ گزشتہ سال انٹر گورنمنٹل پینل آن کلائمیٹ چینج (آئی پی سی سی) کی طرف سے دیئے جانے والے تجزیے سے کافی زیادہ ہے۔ سمندر کی سطح میں اس حد تک اضافے کا بنگلہ دیش جیسے ملکوں پر بہت منفی اثر پڑے گا۔ نئی پیشگوئی ویانا میں ہونے والی ایک بڑی سائنس کانفرنس کے موقع پر جاری ہونے والی ایک رپورٹ میں کی گئی۔

(روزنامہ دن 18۔ اپریل 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 16 مئی

طلوع فجر	3:35
طلوع آفتاب	5:09
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:01